© rasailojaraid.com

کے جدید نظریوں اور ان کے تجزیہ و تحلیل سے تعلق رکھتے ہیں اور بعض مضامین ادب اور اسلام سے متعلق ہیں۔ مل ملا کر سب مضامین کی تعداد سولہ ہے۔ دو تین مضامین کو چھوڑ کر اکثر و بیشتر مضامین بڑے سنجیدہ، مدلل اور بصیرت افروز ہیں اس نمبر کی ایک بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے متعدد مقالات "تعمیر پسند ادب" سے تعلق رکھتے ہیں۔ جن میں "ترقی پسند ادب" پر کڑی تنقید کر کے اس کی خامیوں اور بے راہ رویوں کا پردہ چاک کیا گیا ہے اور اسلام کے نظریۂ حیات کی روشنی میں ادبی قدروں کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس طرح کی کوشش ہمارے ادب کو ایک صحیح ڈگر پر بھی ڈال دیگی اور اس کو ایک خاص قسم کی توانائی اور صحت بھی بخشیگی۔ ہمارے نوجوان ادیبوں میں اس جدید طرز فکر کا نشوونما ادب کے لیے بھی نیک فال ہے اور اسلام کے لیے بھی۔ اربابِ ذوق کو اس نمبر کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔

المحمود

کتابت، طباعت دیدہ زیب قیمت سالانہ سات روپیہ۔
مقام اشاعت نمبر ۱۸۱ گلی نمبر ۳۲۔ رنگون (برما)

یہ ماہنامہ جامعہ عربیہ دار العلوم تانبوے رنگون کے مقاصد کا ترجمان ہے اور اسی ادارے کی سرپرستی میں شائع ہوتا ہے۔ "المحمود" اب سے چودہ سال پہلے ۱۹۳۹ء میں نکلا تھا مگر ۱۹۴۱ء کے آخر میں جب جنوب مشرقی ایشیا میں ہنگامۂ کارزار گرم ہوا تو المحمود بھی اس کی لپیٹ میں آگیا اور اس کی اشاعت بند ہو گئی۔

مفتیِ برما اور جامعۂ عربیہ دار العلوم کی روحِ رواں مولانا محمود داؤد یوسف کی ہمت قابلِ داد ہے، جنہوں نے نہایت صبر آزما اور نازک حالات میں ملت کی خدمت کا بیڑا اٹھا اور جامعہ دار العلوم کے ساتھ المحمود کو بھی دوبارہ جاری کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ برما جیسے ملک میں مولانا محمود داؤد اور اُن کے خاندان کا وجود ہر حیثیت سے نعمتِ باردہ ہے، موصوف نے اپنے شہرۂ آفاق اور صاحبِ خیر والد کا نام خوب روشن کیا ہے اور دل و جان سے علم و مذہب کی خدمت میں لگے ہوئے ہیں۔ چنانچہ جامعہ عربیہ دار العلوم اور دوسرے مفید اداروں کا قیام ان کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس جذبۂ خدمت کے لئے شاہد عدل ہے جہاں تک برما کا تعلق ہے اس کے لحاظ سے ماہنامہ المحمود ایک صاف، ستھرا اور نکھرا نکھرا سا پرچہ ہے، جس میں تمام مضامین عام فہم طرز میں لکھے جاتے ہیں اور ان مضامین کا تنوع بھی خاصا دلچسپ ہوتا ہے اس وقت رسالے کے دو شمارے ہمارے سامنے ہیں جن میں تاریخی مضامین تو بہت ہی ہیں، عام مذہبی، ادبی اور معلوماتی مضمونوں کی بھی کمی نہیں ہے۔

رسالے کے باقاعدہ نگراں مولوی ابراہیم احمد صاحب مظاہری اور مدیر مولوی عبدالولی صاحب مظاہری اور شریک مدیر مولوی عبدالحمید صاحب مظاہری، مظاہری، مظاہر العلوم سہارنپور کی طرف نسبت ہے ان سب حضرات نے اسی درسگاہ میں تعلیم پائی ہے۔

ہم المحمود جیسے ماہنامے کا دل سے خیر مقدم کرتے ہیں اور اس کی زندگی اور ترقی کے خواہاں ہیں۔ (ح)

اسلام کا نظامِ مساجد

تالیف مولانا محمد ظفیر الدین صاحب رفیق ندوۃ المصنفین

اسلام کے نظامِ مساجد کے تمام گوشوں پر ایک جامع اور مکمل کتاب جو پہلی مرتبہ وجود میں آئی ہے۔ بڑے بڑے عنوانات ملاحظہ ہوں۔

قدرتی نظامِ اجتماع، دعوتِ اجتماع، قدرتی نظامِ وحدت، باطنی اصلاح، دربارِ الٰہی اسلام کی نظر میں، مسجدوں کی تزئین، مواضعِ مسجد، دربارِ الٰہی میں دنیا کے کام، دربارِ الٰہی کی صفائی، وقف اور تولیت، متفرق احکامِ مساجد۔

تقطیع ۲۰×۲۶ صفحات ۲۴۴ - قیمت ہے - مجلد للعہ

منیجر: - مکتبہ برہان - اردو بازار - جامع مسجد - دہلی

© rasailojaraid.com